سوال

(46) غسل جنابت میں بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت جنابت کا غسل کرے تو کیا اس پر بالوں کو دھوتے ہوئے سر کے چمڑے تک پانی پہنچانا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنابت وغیرہ کے غسل میں بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچانا اس غسل کے واجبات میں شامل ہے اور ایسا کرنے میں مرد اور عورتیں برابر ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ ٦ ... سورة المائدة

"اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر لو"

لہذا عورت کے لیے صرف اوپر سے بالوں کو دھولینا جائز نہیں بلکہ ضروری ہے کہ بالوں کی جڑوں اور سر کے چمڑے تک پانی پہنچائے، لیکن اگر بالوں کی چوٹیاں مضبوط باندھی گئی ہیں، تو ان کا کھولنا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ تمام بالوں تک پانی کا پہنچنا ضروری ہے، وہ اس طرح کہ وہ چوٹی کو پانی کی ٹونٹی کے نیچے رکھے، پھر اس کو نچوڑے تاکہ تمام بالوں میں پانی داخل ہوجائے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 93